ہم چاہتے ہیں کہ "بلدِ امین" کے تقدس اور حرمت کے پیشِ نظر حج کا اہم ترین فریضہ دنیا بھر کے زائرین یکسوئی، امن اور سلامتی کے ساتھ اسی طرح کرسکیں جو شریعتِ اسلامی کا مقصود و مطلوب ہے۔

عالم اسلام سمیت سعودی حکومت کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ ان واقعات کا گہرائی کے ساتھ جائزہ لے اور مقدس مقدمات کی تقدس و تحریم کو برقرار رکھے اور اس کے دفاع اور تحفظ کے لیے تخریب کاروں، دہشت گردوں، ملوث ایجنسیوں اور سازشی قوتوں کے خلاف ہر ممکن اور کارگر اقدامات اٹھائے، تاکہ آئندہ اس قسم کی تکلیف دہ واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

---

آج کی ایٹمی دنیا میں امن و سلامتی کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی برادری کے رابطہ کو مستحکم کرنا پہلے سے زیادہ ضروری اور اہم ہے اور دورِ حاضر کے مسائل میں یہ اہم ترین مسئلہ ہے کہ نسلِ انسانی کی بقا کے لیے عالمی دہشت گردی، غارت گری، لوٹ مار، تخریب کاری، استحصال اور استعمار کا مقابلہ کس طرح اور کیوں کر کیا جائے؟

کیا ملک اور کیا بیرونِ ملک جدھر بھی نظر ڈالی جاتی ہے ایک یاس انگیز کیفیت ہے حالانکہ یہ سائنس اور ٹکنالوجی کا دور ہے، تعمیر و ترقی کا زمانہ ہے اور بلاشبہ ہر چہار طرف مادّی ترقی کی چکاچوند نظر آتی ہے اور زندگی کے مختلف میدانوں میں خاصی ترقی معلوم ہوتی ہے مگر یہ بھی تلخ حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ یکطرفہ معاملہ ہے۔ مشرق و مغرب، امیر و غریب، اور طاقتور اور کمزور کے مابین ایک طبقاتی کش مکش اور سرد جنگ جاری ہے۔ جو انسانیت، امن و سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کی استواری اور جذبۂ خیر سگالی کو بڑھاوا دینے میں زبردست